اس وقت حرمین الشریفین میں وہابیوں کی حکومت ہے تو کیا یہ ان کے حق پر ہونے کی دلیل ہے؟؟؟

اس کا جواب اس گفتگو سے سمجھیں امید ہے آپ کو اپنے سوال کا جواب مل جائے گا؛

کیا مکہ مدینہ کا امام ھونا یا قابض ھونا مومن و مسلم ھونے کی دلیل ھے؟ اور گستاخوں کے پیچھے نماز کیوں نہیں ھوتی؟

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تاریخ سے نابلد انسان اپنے مذہب کی تائید وحمایت میں اکثر یہی دلیل پیش کرتا ھے-

کعبہ اللہ کا گھر ھے وہاں باطل کا قبضہ نہیں ھو سکتا، کعبے کا امام غلط نہیں ھو سکتا،
-امام کعبہ کا عقیدہ و عمل عین اسلامی تعلیمات پر مبنی ھے
یہ ایک ایسی بات ھے جسے کم پڑھا لکھا انسان اپنے کم علمی کی بنیاد پر سچ مان لیتا

-ھے

کعبہ کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی دنیا کی تاریخ

بلکہ اس سے بھی پرانی ھے

-

مکہ مکرمہ کا ایک نام ام القری بھی ھے -یعنی بستیوں کی ماں

سب سے پہلے اللہ نے مقدس سرزمین مکہ مکرمہ کو پیدا فرمایا اور پھر اسی سے زمین کو پھیلا دیا، یہی وجہ ہے کہ اس کا نام ام القری ھے

- گویا زمین کی اصل مکہ مکرمہ باقی زمینی حصہ اس کی فرع ھے

اہل حق ھو- یا- اھل باطل

-ہر فریق نے اسے مقدس جانا اور باعث نجات مانا

- صبح قیامت تک لوگ طواف کرتے رھیں گے

-البتہ اتنا ضرور ھے طواف کے طریقے مختلف تھے

-جو جس مذہب کا پیروکار تھا اسی کے مطابق طواف کا عمل کیا

کفار مکہ ننگے ھو کر طواف کرتے تھے، اور اسکی توضیح یہ کرتے کہ جن کپڑوں میں

- ھم گناہ کرتے ھیں، انہیں پہن کر ھم طواف کیسے کریں

-طواف بھی کرتے تھے اور بتوں کی پرستش بھی کرتے تھے

-اھل باطل کا مکہ پر قابض ھونا اس کی حقانیت کی دلیل ھرگز نہیں بن سکتی

-ایمان کا معیار قران و حدیث سے ھے نہ کہ تخت و تاج و امامت و خطابت سے

اگر آپ کے نزدیک مکہ کا حاکم یا امام ھونا مومن مسلم ھونے کی دلیل ھے

بلفظ دیگر

صاحب ایمان ھونے کا معیار مکہ کی حکومت و **سلطنت** و امامت و کلید بردار کعبہ کو

-تسلیم کرتے ھیں تو تاریخی حقائق سے ناواقفیت کی دلیل ھے

آپ کے بقول

مکہ مدینہ کا حاکم یا امام ھونا، مومن و مسلم اور جنتی ھونے کی دلیل ھے تو

-**ابو جھل و ابو لھب و کفار مکہ** کو بھی جنتی اور اھل حق ماننا پڑیگا

کیونکہ نبی علیہ السلام کے مکی دور میں

کفار مکہ ھی **مکہ مکرمہ** کے حاکم و کلید بردار کعبہ تھے،

حاکم ھونے کے سبب انہیں بھی آپ جنتی مسلمان کہئیے

-حالانکہ ان کے جہنمی ھونے کی گواھی قران و حدیث دے رھا ھے

آیئے تاریخ مکہ پر ایک نظر ڈالیں:

نبی علیہ السلام کے حیات طیبہ میں مکہ میں کافروں کی حکومت تھی کفار مکہ 1.
تین سو ساٹھ بتوں کی پرستش کرتے تھے اور کعبہ کا طواف بھی کرتے تھے
نبی علیہ السلام کافروں کے ظلم و ستم کو دیکھ کر اور اللہ کے حکم سے مدینہ منورہ
ھجرت فرمایا -
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عمل اور اللہ کے حکم سے یہ سبق ملا کہ مقدس
سرزمین پر جب اھل باطل کا قبضہ ھو جائے اور تمہارے اندر اتنی طاقت نہیں کہ
باطل مقابلہ کر سکو تو اس سرزمین کو چھوڑ دو -

یزید مکہ و مدینہ میں قتل و غارت کیا تین دن تک مسجد نبوی میں اذان نہیں 2.
ھوئی، صحابہ، تابعین کو شہید کیا، اپنی فوج پر مدینہ کی عورتوں کو حلال کیا،
کعبۃ اللہ میں آگ کے گولے برسائے، غلاف کعبہ کو جلایا،

تین سو ساٹھ 360 ھجری کو منکرین زکوۃ نے مکہ مدینہ پر قبضہ جمایا 3.
اور مرتد ابو طاھر قرمتی کی وجہ سے حج بند ھو گیا
حاجیوں کو شہید کیا گیا
(بیس سال تک حجر اسود کعبہ سے غائب رہا- (حجۃ اللہ علی العلمین

ھجری خلیفہ معتصم باللہ کے دور میں 4. 654

شیعہ رافضیوں نے مکہ و مدینہ پے قبضہ جمایا

مکہ مدینہ کے حاکم و امام بھی شیعہ تھے

ایک ڈیڑھ صدی پہلے محمد بن عبد الوہاب نجدی ایک نیا مذھب لیکر ظاھر .5
ھوا اہل اسلام پر کفر و شرک کا فتوی لگایا، اپنے مذھب کے پیروکاروں کو چھوڑ کر
سب کو وہ کافر مشرک کہتا تھا اور واجب القتل جانتا تھا اور اس نے اپنے فتوی پر
-سختی سے عمل بھی کیا ھزاروں علماء و صلحاء کو شہید کر دیا

عیسوی شاہ عبد العزیز نے محمد بن عبد الوھاب نجدی کے فتوے کے 1925
-مطابق تمام مزارات کو توڑ دیا

شاہ عبد العزیز اور محمد بن عبد الوھاب نجدی ایک ھی سکے کا دو رخ ھے،

دونوں نے ایک دوسرے کی خوب حمایت کی

-آج بھی سعودی سلطنت میں دو خاندانوں کا قبضہ ھے

امور شرعیہ محمد بن عبد الوھاب نجدی کے نئے دین و مسلک کے علماء کے
-ھاتھوں میں ھے

اور

-امور سلطنت کی ذمہ داری **ال سعود** کے پاس ھے

مذکورہ بالا تاریخی حقائق کے انکشاف سے یہ صاف ھو گیا کہ یہ کوئی ضروری نہیں کہ مکہ و مدینہ کا **حاکم** یا امام حق پر ھو

-اور مومن و مسلم ھو

انکار کی صورت میں آپ کو

کافر و مشرک

مرتد

شیعہ رافضی

ابو جھل

ابولھب

ابو طاھر

شیعہ امام کعبہ کو

-مومن مسلم ماننا پڑیگا

کیونکہ مذکورہ اشخاص بھی مکہ کے حاکم تھے

اور یہ قران و حدیث اور اجماع کے خلاف ھے۔ چلے تھے دوسرے کا دفاع کرنے خود کافر مشرک ھوگئے

-

آخر اہلحدیث، دیوبندیوں کی نماز شیعہ رافظی کے پیچھے کیوں نہیں ھوتی؟

جو جواب آپ کا ھوگا وھی جواب اھلسنت کا ھوگا

وھابی امام کے پیچھے اھلسنت کی نماز نہیں ھوتی ھے۔ ان کے کفریہ عقائد کی وجہ سے۔

زمانہ ماضی کی طرح آج بھی مکہ و مدینہ پر مرتدوں کا قبضہ ھے

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

محمد امان اللہ عطاری

0300-6985213
0312-9982526

نکاح خواں، امام و خطیب

مرکزی جامع مسجد غوثیہ چک نمبر 13 گجیانی چشتیاں

Ghosiamasjid13@gmail.com

ہر جمعرات کو بعد نماز مغرب فیضان مدینہ سنٹرل پارک میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی مدنی التجاء ہے